ممبران جماعت گوئٹے مالا کی اجتماعی ملاقات

☆ معائنہ کے بعد حضورِانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مسجد کے ہال میں تشریف لے آئے۔ جہاں احباب جماعت گوئٹے مالا کی حضورِانور کے ساتھ اجتماعی ملاقات تھی۔ ان کی تعداد یکصد کے لگ بھگ تھی جن میں 44 مرد اور 46 خواتین تھیں اور باقی بچے تھے۔

☆ اس کے علاوہ میکسیکو کا علاقہ Chiapa جو گوئٹے مالا کے بارڈر کے ساتھ لگتا ہے اور یہاں گوئٹے مالا کے ذریعہ جماعت قائم ہوئی تھی۔ یہاں کے احمدی احباب، نومبائعین بھی اس ملاقات میں شامل تھے۔ ان کی تعداد 32 تھی۔ یہ لوگ ہزار میل سے زائد کا بڑا لمبا سفر طے کر کے پہنچے تھے۔

یہ قریباً سبھی وہ لوگ تھے جو اپنی زندگی میں پہلی بار حضورِانور سے ملاقات کی سعادت پا رہے تھے۔

☆ حضورِانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ان سب سے دریافت فرمایا کہ کیا حال ہے؟ جس پر انہوں نے جواب دیا الحمدللہ۔ حضورِانور کے دریافت فرمانے پر کہ کہاں کہاں سے آئے ہیں۔ امیر صاحب گوئٹے مالا نے عرض کیا کہ گوئٹے مالا کے مختلف علاقوں سے ہیں۔ جہاں گزشتہ سالوں میں بیعتیں ہوئی ہیں، وہاں سے بھی آئے ہیں۔ اسی طرح میکسیکو کے Chiapa کے علاقہ سے بھی آئے ہیں۔

☆ حضورِانور نے ازراہِ شفقت بچوں سے دریافت فرمایا کہ کیا سب سکول جاتے ہیں جس پر بچوں نے عرض کیا کہ ہم سکول جاتے ہیں۔ ایک بچے نے حضورِانور کے دریافت فرمانے پر بتایا کہ وہ ڈاکٹر بننا چاہتا ہے۔ ایک بچے نے عرض کیا کہ وہ چوتھی کلاس میں پڑھتا ہے۔ حضورِانور نے بچوں کو نصیحت کرتے ہوئے فرمایا کہ آپ سب نے پڑھنا ہے۔ کسی ایک بچے نے بھی بغیر پڑھائی کے نہیں رہنا۔ کوئی ڈاکٹر بنے، کوئی انجینئر، کوئی وکیل اور کوئی ٹیچر بنے۔ ہر ایک نے کچھ نہ کچھ پڑھنا ہے۔

☆ ملک میکسیکو (Mexico) سے ایک نوجوان طالبعلم جامعہ احمدیہ کینیڈا میں داخل ہوئے ہیں اور جامعہ کے پہلے سال میں ہیں۔ حضورِانور نے ان سے دریافت فرمایا کہ اردو کتنی سیکھ لی ہے۔ موصوف نے عرض کیا کہ ابھی تھوڑی سیکھی ہے۔

عزیز کو نصیحت کرتے ہوئے **حضورِانور نے فرمایا:** جامعہ میں اپنی تعلیم پر توجہ دو، دینی تعلیم سیکھو، پانچ نمازیں باقاعدہ پڑھو اور باجماعت پڑھو۔ فجر سے پہلے کم از کم دو نفل باقاعدہ پڑھو اور اس کی مستقل عادت ڈالو۔ اردو زبان سیکھنے کے لئے جماعت کے کسی رسالہ سے کوئی ایک صفحہ پڑھو۔ ہفت روزہ الفضل ہے، اس میں سے کوئی پیراگراف پڑھو۔ حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی کتب ہیں، جو آسان اردو میں ہیں وہ پڑھو، روزانہ سونے سے پہلے ملفوظات کا ایک صفحہ پڑھا کرو۔

☆ **حضورِانور نے بچیوں سے مخاطب ہوتے ہوئے فرمایا** کہ ہماری جماعت میں بچیاں زیادہ تعلیم یافتہ ہوتی ہیں۔ آپ سب نے پڑھائی میں لڑکوں سے آگے نکلنا ہے۔ بچوں اور بچیوں میں ایک دوسرے سے آگے نکلنے میں دوڑ لگنی چاہئے۔

☆ دو گوئٹے مالن بچیوں نے حضورِانور کی خدمت میں پھول پیش کئے۔ اس پر حضورِانور نے فرمایا: جزاکم اللہ۔

☆ ایک نومبائع دوست نے سوال کیا کہ نماز کس طرح اچھے طریق پر ادا کی جاسکتی ہے۔

اس کے جواب میں حضورِانور نے فرمایا: نماز پڑھتے ہوئے یہ خیال رکھیں کہ ہم خدا کے سامنے کھڑے ہیں۔ خدا ہمیں دیکھ رہا ہے۔ اِس لئے عاجزی کے ساتھ نماز کے لئے کھڑے ہوں اور جو الفاظ دہرا رہے ہوں وہ بھی سمجھ کر دہرائیں۔

حضورِانور نے فرمایا سورۃ فاتحہ یاد کریں۔ **ایاک نعبد و ایاک نستعین** بار بار دہرایا کریں کہ ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تیری ہی مدد چاہتے ہیں۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا ہے کہ جب نماز پڑھ رہے ہو تو تم یہ خیال رکھو کہ تم خدا تعالیٰ کو دیکھ رہے ہو یا کم از کم خدا تمہیں دیکھ رہا ہے۔ جب یہ خیال ہو جائے گا کہ خدا مجھے دیکھ رہا ہے تو پھر عاجزی پیدا ہوگی اور نماز کی طرف توجہ بھی ہوگی۔

☆ ایک نومبائع نے عرض کیا کہ اللہ تعالیٰ اگر ہمیں بیٹا یا بیٹی عطا فرمائے تو اس کا کون سا اسلامی نام رکھنا چاہئے۔

اس پر حضورِانور نے فرمایا: جو اسلامی نام پسند آئے رکھ لیں۔ محمد نام رکھنا ہے تو رکھ لیں۔ حضورِانور نے فرمایا: اصل یہ دعا کرنی چاہئے کہ خدا تعالیٰ نیک اور صالح اولاد عطا فرمائے۔ جو خدا کے حقوق اور بندوں کے حقوق ادا کرنے والی ہو۔ بہت سارے بچے پیدا ہوتے ہیں۔ یہاں گوئٹے مالا میں بھی اور دوسری جگہوں میں بھی تو بہت بچے بگڑ جاتے ہیں، خراب کاموں میں پڑ جاتے ہیں، نشے میں پڑ جاتے ہیں، پھر جرائم ہوتے ہیں اور جیلوں میں چلے جاتے ہیں۔ اس لئے ہمیشہ خدا تعالیٰ سے یہ دعا کریں کہ خدا تعالیٰ جو بھی اولاد دے نیک اور صالح اولاد ہو۔

☆ ایک طالبعلم نے عرض کیا کہ وہ جامعہ کینیڈا یا جامعہ یوکے میں جانا چاہتا ہے۔ **اس پر حضورِانور نے فرمایا** کہ اگر مربی بننا چاہتے ہیں تو پھر ایک فیصلہ کرو اور اس پر قائم رہو۔ اگر جامعہ احمدیہ جانا چاہتے ہو تو پھر جامعہ احمدیہ کینیڈا جاؤ۔ جامعہ کینیڈا کو باقاعدہ ایجوکیشنل یونٹ، ایک تعلیمی ادارہ کا سٹیٹس ملا ہوا ہے۔ اس لئے تم کینیڈا جاسکتے ہو۔ لیکن یوکے نہیں جاسکتے۔ یوکے جامعہ کے پاس ابھی ایسا سٹیٹس نہیں ہے۔ کینیڈا یا گھانا یہ دو چائسز (choices) ہیں۔ کسی ایک میں جاسکتے ہو۔

☆ ایک نومبائع نے سوال کیا کہ ایک اچھا مسلمان بننے کے لئے کون سی چیز ضروری ہے؟

اس پر حضورِانور نے فرمایا: آپ خدا تعالیٰ سے کوئی بھی عمل چھپا نہیں سکتے۔ لوگوں سے چھپا سکتے ہو۔ جب بھی کوئی کام کریں تو یہ یاد رکھیں کہ خدا تعالیٰ ہمیں دیکھ رہا ہے۔

اللہ تعالیٰ نے جو بنیادی حکم دیئے ہیں ان پر عمل کرو، خدا کی عبادت کرو، اچھے اخلاق اپناؤ، لوگوں کے حق ادا کرو۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا ہے کہ مسلمان وہ ہے جس کے ہاتھ اور زبان سے دوسرے لوگ محفوظ رہیں۔

حضورِانور نے فرمایا کہ ایک دفعہ حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام سے کسی نے پوچھا کہ میں اچھا احمدی بننے کے لئے کیا کروں اور کیا نہ کروں؟ تو اس پر حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا کہ خدا نے مجھے الہاماً کہا ہے تمہیں بھی بتا دیتا ہوں کہ "خدا سے ڈر۔ پھر جو چاہے کر۔" (الہام 11 مارچ 1891ء)

حضورِانور نے فرمایا: پس جو خدا تعالیٰ سے ڈرے گا وہ غلط کام نہیں کرسکتا۔ وہ ایک اچھا مسلمان بن جاتا ہے۔

☆ گوئٹے مالا کے ایک نومبائع نے عرض کیا کہ ہمارے لئے دعا کریں، ہماری مدد کریں، ہم اندھیروں میں پڑے ہوئے ہیں، خدا ہم کو ہدایت دے۔

اس پر حضورِانور نے فرمایا: خدا تعالیٰ نے آپ کو ہدایت دی ہے نور کی طرف، روشنی کی طرف لے کر آیا ہے۔ اب آپ کا کام ہے کہ یہ پیغام دوسروں تک پہنچائیں۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا ہے کہ جو اپنے لئے پسند کرو وہ دوسروں کے لئے بھی پسند کرو۔ آپ نے اپنے لئے اسلام کو پسند کیا ہے اب یہ احمدیت کا پیغام دوسروں کو بھی پہنچائیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو توفیق دے کہ آپ اس کام کو سرانجام دے سکیں۔

☆ ایک نومبائع خاتون نے کہا کہ میں آپ کا شکریہ ادا کرنا چاہتی ہوں۔ یہاں امریکہ میں سے ڈاکٹرز آتے ہیں اور جماعت کے میڈیکل کیمپ لگتے ہیں اور ایک سکول بھی کھلا ہوا ہے۔ یہاں بہت ضرورت ہے۔ اس پر امیر صاحب گوئٹے مالا نے عرض کیا کہ ہیومینٹی فرسٹ امریکہ کے تحت "مسرور سکول" جاری ہے۔

حضورِانور نے فرمایا: سکول کو جاری رکھیں۔ نیز فرمایا کہ ہم یہ خدمت کر رہے ہیں۔ جہاں بھی ہمارے لئے ممکن ہوتا ہے ہم یہ خدمت کرتے ہیں۔ حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام قادیان میں بہت سے مریضوں کو دیکھا کرتے تھے اور دوا دیا کرتے تھے۔ غریب عورتیں جمگھٹوں کی صورت میں آجاتی تھیں۔ آپ ان کا علاج کرتے تھے۔ کسی نے آپؑ سے عرض کیا کہ اس طرح تو آپؑ کا بہت سا وقت ان لوگوں کے لئے صرف ہو جاتا ہے۔ اس آپؑ نے فرمایا۔ یہ غریب لوگ ہیں۔ یہاں علاج کی ضرورت رہتی ہے۔ قریب کوئی دواخانہ نہیں ہے۔ اس لئے میں دوائیاں منگوا کر رکھتا ہوں جو ان کے علاج کے لئے کام آجاتی ہیں۔

حضورِانور نے فرمایا: یہی کام ہے جو ہم نے بھی جاری رکھنا ہے اور ہم ہر جگہ یہ کر رہے ہیں اور ہم اَور بھی سکول اور ہسپتال کھولیں گے۔

☆ ایک خاتون نے عرض کیا کہ میں حضورِانور کا شکریہ ادا کرنا چاہتی ہوں کہ حضور ہمارے ملک تشریف لائے ہیں۔ آج میرا بیٹا آ نہیں سکا۔ اس کو کام سے چھٹی نہیں مل سکی۔ اس نے کمپیوٹر سائنس کیا ہوا ہے۔ میری خواہش ہے کہ وہ بھی جامعہ میں داخل ہو۔ اس پر حضورِانور نے خاتون کو قلم عطا فرمایا اور فرمایا کہ یہ اپنے بیٹے کو دے دینا۔

☆ ایک خاتون نے عرض کیا کہ حضور ہم عورتوں کے لئے کوئی نصیحت فرمائیں۔

اس پر حضورِانور نے فرمایا: ماں کے قدموں کے نیچے جنت ہے۔ آنحضرت ﷺ نے عورت کو بہت بڑا مقام دیا ہے۔ ایک تو عورت حمل کے عرصہ میں تکالیف اُٹھاتی ہے۔ پھر وضع حمل تکلیف کا وقت ہوتا ہے۔ پھر پیدائش کے بعد بچے پالنا، اس کا یہ عرصہ مشکلات اور تکلیف برداشت کرتے ہوئے گزرتا ہے۔ اس لئے بچے کا فرض بن جاتا ہے کہ وہ اپنی ماں کی خدمت کرے۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ جنت تک پہنچنے کے لئے بچوں کو اپنی ماں کی خدمت کرنی چاہئے۔

بچے کی پیدائش کے بعد اس کی سب سے زیادہ خدمت ماں کر رہی ہوتی ہے۔ اس لئے ماں کو یہ مقام دے دیا اور بچے کو حکم دے دیا کہ ماں کی خدمت کرو تا کہ جنت حاصل کرسکو۔ دوسری طرف ماں پر یہ ذمہ داری ڈال دی کہ تمہارے قدموں تلے جنت اُس وقت بن سکتی ہے جب تم صحیح طرح بچوں کی تربیت کرو گی۔ ماں کی سب سے بڑی ذمہ داری یہ ہے کہ بچوں کی نیک تربیت ہو، بچوں کو بُرے ماحول سے بچایا جائے۔ جب احمدیت قبولی

کر لی ہے تو بچوں کو دین سکھائیں، ان کو صحیح عابد بنائیں اور اعلیٰ اخلاق والا بنائیں۔

ایک واقعہ ہے جس کا ذکر حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے بھی کیا ہے۔ ایک بچہ بچپن میں چوریاں کرتا تھا۔ پھر چوری کرنا اس کی عادت بن گئی اور بڑا ہو کر ڈاکو بن گیا اور پھر اُس نے قتل کرنے شروع کر دیے۔ آخر وہ پکڑا گیا اور اُسے پھانسی کی سزا ملی۔ سزا سے قبل اُس سے پوچھا گیا کہ تمہاری آخری خواہش کیا ہے؟ اُس نے کہا کہ میری آخری خواہش یہ ہے کہ میں اپنی ماں کی زبان چوسنا چاہتا ہوں۔ پیار کرنا چاہتا ہوں۔ چنانچہ ماں کو بلایا گیا اور لڑکا ماں کے قریب ہوا اور اُس نے اس زور سے زبان کاٹی کہ دو ٹکڑے ہو گئی۔ اس پر لوگوں نے اُسے کہا تم ظالم انسان ہو۔ تم نے ساری عمر ظلم کئے اور اب پھانسی لگنے لگے ہو تو ماں کو دکھ دے کر جا رہے ہو۔ اِس پر اِس نے کہا کہ میں نے اپنی ماں کی زبان اس لئے کاٹی ہے کہ جب میں چوریاں کیا کرتا تھا اور لوگ شکایت لے کر میری ماں کے پاس آتے تھے تو ماں میری پردہ پوشی کرتی تھی اور مجھے کہتی تھی کہ کچھ نہیں ہوا۔ اگر اُس وقت اُس نے مجھے سمجھایا ہوتا اور میری صحیح تربیت کی ہوتی تو آج میں ڈاکو نہ بنتا اور پھانسی نہ چڑھتا۔ میں نے اپنی ماں کی زبان کو اس لئے کاٹا تھا کہ یہ تربیت کرنے والی نہیں تھی بلکہ میری زندگی برباد کرنے والی تھی۔

حضورِ انور نے فرمایا: احمدی ماؤں کو ایسا بننا چاہئے کہ اپنے بچوں کی اچھی طرح تربیت کر کے ان کو نیک اور عابد بنائیں جو ملک کی خدمت کرنے والے ہوں۔ آپ کی نوجوان نسل نے اس ملک کی ترقی کے لئے کردار ادا کرنا ہے۔

☆ آخر پر Chiapa میکسیکو سے آنے والی ایک خاتون نے عرض کیا کہ وہ آج بیعت کرنا چاہتی ہے۔ اس پر حضورِ انور نے فرمایا کہ بیعت فارم پُر کر دو اور بیعت کر لو۔ نیز حضورِ انور نے امیر صاحب گوئٹے مالا سے فرمایا کہ نمازِ مغرب و عشاء کے بعد بیعت کا پروگرام رکھنا ہے تو رکھ لیں۔

ملاقات کے اختتام پر حضورِ انور نے فرمایا: اللہ آپ سب کا حافظ و ناصر ہو۔